سوال

کے ساتھ(181) تعلق رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نا خانیوں، قادیانیوں، شیعوں اور عیسائیوں کے ساتھ تعلق رکھنے کے بارے میں کیا ان کے ساتھ کاروبار کرنا لین دین کا سلسلہ کرنا، ان کی دعوتوں پر جانا ان کو اپنے گھر یا ہوٹل پر بلوانا جائز ہے کہ ناجائز؟

بعض احباب ان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں آپ بتائیں کہ ہم ان کو کونسی کتب دیں؟ کہ وہ ان سے قطع تعلق کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

1ہے:

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشتريٰ طعاما من یہودي الی اجل ورہنہ درعا من حدید» (1)

ن اشتری فی الدین...وباب من رھن درعہ)

۔(2)(کتاب البیوع)

''میں بحوالہ ''شعب الایمان'' روایت یوں نقل کی ہے: ''جو شخص انگوروں کو بند رکھے یہاں تک کہ کسی یہودی نصرانی کے پاس فروخت کرے جس کی بابت اس کو علم ہے کہ وہ اس کی شراب بنائے گا تو اس نے دیدہ دانستہ آگ دوزخ کی طرف پیش قدمی کی۔''(3)

رت حلت اور حرمت کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جو مسلمانوں کے لئے نفع بخش ثابت ہو اس کا جواز ہے اور اگر کسی صورت مسلمانوں پر ضرر کا اندیشہ ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔ جیسے غیر مسلموں کو اسلحہ وغیرہ کی فروخت ہے۔ اس کے باوجود احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ حتی المقدور ایک مسلم کو چاہیے کہ

ا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ... 1... سورة الممتحنة

ے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔''

پر تفصیلی گفتگو اس سے پہلے ''الاعتصام'' میں شائع ہو چکی ہے۔ ان لوگوں کے لئے موضوع سے متعلق جملہ اہل اسلام کی کتابیں مفید ہیں۔ بالخصوص تصانیف مولانا ثناء اللہ امرتسری اور علامہ ظہیر اور علامہ رحمت اللہ ہندی کیرانوی بازار میں بہ آسانی دستیاب ہیں۔

2۔ ہر وہ کاروبار جو منشاء شریعت کے منافی ہو اس کو اختیار کرنا حرام ہے۔ عام طور پر اصول فساد چار بیان کئے جاتے ہیں۔

ہے1(4)

2۔بیاج کی تمام شکلیں حرام ہیں۔ ان کا تعلق قرض سے ہو یا بیوع وغیرہ سے۔

3(1) یا ہوا میں اڑتے ہوئے پرندوں کی بیع وغیرہ۔(2)

4۔ ہر وہ شرط جس کا تعلق ربا اور غرر دونوں سے ہے یا دونوں میں سے کسی ایک سے ہے۔

معلوم کرنے کے لئے ''کتاب احادیث'' میں ''فرامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکتب فقہ'' میں اقوال آثار فقہائے کرام کی طرف رجوع فرمائیں۔

---

1 (٢٩١٦) والمغازي رقم الباب (٨٧) (٤٤٦٧) صحيح

2 (804) الطبرانی (6/170٬171) (٥٣٥٢) الاوسط مجمع البحرین (١٩٨٤) الضعيفة (١٢٦٩) فيه الحسن ابن مسلم المروزي التاجر قال البانی: ''باطل'' وقال الذہبی: ''اتی بخبر موضوع فی الخمر'' ثم ذکر ہذا الحدیث میزان الاعتدال (١/٥٢٣)

3 (٥/١٧) (٨) ٥٦١ للبیہقی

4 (٢٢٣٦) صحیح مسلم کتاب المساقاة باب تحریم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام (٤-٤٨)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص490

محدث فتویٰ